مرحوم تھے جو اپنی دیگر مصروفیات کے ساتھ ساتھ سیارہ کو ایک معیاری ادبی جریدہ بنانے کے لیے عمر بھر کوشاں رہے۔ اُن کی وفات کے بعد اُن کے رفقاے کار آسی ضیائی اور حفیظ الرحمٰن احسن اس کارِ خیر کو جاری رکھے ہوئے ہیں۔

یہ شمارہ مختلف شعری و نثری اصناف سے عبارت ہے۔ غزلیات، منظومات، حمدیہ و نعتیہ کلام کے ساتھ ساتھ تحقیقی و تنقیدی مقالات، افسانہ، انشائیہ، مزاح، غرض ہر صنفِ ادب کی نمایندگی موجود ہے۔ 'دانائے راز' کے عنوان سے تفہیمِ اقبال سے متعلق گوشے میں ایک مذاکرہ اور دو مضامین شامل ہیں۔ مضامین ڈاکٹر عبدالمغنی اور ڈاکٹر مقبول الٰہی کے ہیں جن میں بالترتیب 'طلوعِ اسلام' اور 'قادیانیت اور اقبال' کا مطالعہ کیا گیا ہے۔ مذاکرہ ڈاکٹر نیر مسعود (لکھنؤ)، شمس الرحمٰن فاروقی (الٰہ آباد) اور عرفان صدیقی مرحوم (بھارت) کے مابین ہے۔ گوشے ہی کا نہیں پورے رسالے کا اہم ترین حصہ ہے۔ یہ مذاکرہ لکھنؤ ریڈیو سے نشر ہوا تھا۔ اس کی تحریری صورت اس رسالے میں شامل کی گئی ہے۔ موضوع شعرِ اقبال کی مختلف جہتیں ہیں۔

مقالات کے حصے میں مختلف موضوعات پر انور سدید، عاصی کرنالی، محمد سلیم ملک، جمیل یوسف، مجاہد سید، ضیغم شمیروی اور ممتاز عمر کے مقالے شامل ہیں۔ ایک گوشہ م۔نسیم کی یاد میں قائم کیا گیا ہے۔ م۔نسیم ۲۰۰۷ء میں انتقال کر گئے تھے اور برعظیم پاک و ہند کی اُردو ادبی دنیا میں بطور افسانہ نگار معروف تھے۔ اس گوشۂ خاص میں اُن کی خدماتِ عالیہ کا جائزہ لیا گیا ہے۔

'رفتگاں' کے تحت شعیب عظیم اور علامہ قمر رعینی، حامد حسین اور ضیا محمد ضیا کو خراجِ عقیدت پیش کیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ پچھلے ایک سال کے دوران وفات پانے والے اُردو دنیا کی اہم شخصیات کا مختصر ذکر شامل ہے۔

مجلّے میں ۲ انشائیے اور ۶ افسانے بھی شامل ہیں۔ بازنوشت کے طور پر قرۃ العین حیدر اور ذوالفقار تابش کی تحریریں شاملِ اشاعت ہیں۔ مکاتیب کے گوشے میں خطوطِ فرخ درانی بنام جعفر بلوچ موجود ہیں۔ اس کے علاوہ ڈاکٹر مقبول الٰہی سے مکالمہ بھی اس شمارے کا حصہ ہے۔ غیر ملکی ادب کی نمایندگی بھی ہے اور ایک فارسی نثر پیے کا ترجمہ 'فاتح رومی' کے نام سے جلیل نقوی نے کیا ہے۔

شاعری (غزلیات اور منظومات) میں شان الحق حقی، نعیم صدیقی، انور سدید، ناصر زیدی، رومی کنجاہی، قاضی حبیب الرحمٰن، غالب عرفان اور آسی ضیائی کے علاوہ دیگر متعدد شعرا کی غزلیات سیارہ کا حصہ ہیں۔ منظومات میں نعیم صدیقی، علیم ناصری، انور مسعود، جعفر بلوچ، تحسین فراقی اور حفیظ الرحمٰن احسن کے اسما نمایاں ہیں۔

آخر میں تقریباً ۱۹ کتب پر تبصرے شامل کیے گئے ہیں اور ادارے کے نام مختلف احباب کے خطوط شائع کیے گئے ہیں۔ غرض یہ رسالہ اپنی تعطلِ اشاعت کے باوجود، ادبِ اُردو کی خدمت کی اپنی قابلِ ستایش کوشش کیے جا رہا ہے۔ (ساجد صدیق نظامی)

ڈاکٹر عبدالخالق: حیات و خدمات، میاں خالد محمود۔ ملنے کا پتا: دارالاصلاح، بھائی پھیرو، ملتان روڈ، ضلع قصور۔ صفحات: ۴۲۶۔ قیمت: ۲۵۰ روپے۔

ڈاکٹر عبدالخالق مولانا مودودیؒ کے دیرینہ رفیق اور جماعت اسلامی کے بزرگ رکن تھے۔ زیرنظر کتاب ان کی حیات و خدمات کا تذکرہ ہے۔ مرحوم اخلاص، فقر و درویشی اور اعلیٰ اخلاق کے سراپا اور مثالی مبلغ و داعی الی اللہ تھے۔ مولانا مودودی کی ہدایت پر بھائی پھیرو کو دعوتِ دین اور شہادتِ حق کے فریضے کی ادایگی کے لیے تاحیات اپنا مسکن بنایا اور دارالاصلاح کے نام سے ایک ادارہ قائم کیا۔ ماہر چشم ہونے کے ناطے جہاں جسمانی امراض کا علاج کرتے، وہاں روحانی تزکیے کا بھی سامان کرتے، نیز لوگوں کے دکھ درد میں شریک ہوتے اور ان کے مسائل کے حل کے لیے بھرپور کوشش کرتے۔

تفہیم القرآن سے ان کو خصوصی شغف تھا۔ اسی کی بنیاد پر درس قرآن دیتے اور تفہیم القرآن کلاس کا باقاعدہ اجرا کراتے۔ کارکنوں کو ہدایت کرتے تھے کہ بلاناغہ اس کا مطالعہ کریں۔ بنیادی طور پر کتاب مصنف کی ڈائری ہے جس سے مرحوم کی شخصیت، جدوجہد اور خدمات کا بخوبی احاطہ ہوجاتا ہے۔ ذکرو اذکار، روحانیت اور شرکاے پروگرام کی تواضع کا خصوصی اہتمام ان کی شخصیت کا ایک نمایاں پہلو تھا۔ دعوت و تربیت اور کردار سازی کے لیے مفید رہنمائی ہے۔ (امجد عباسی)